ایصالِ ثواب بیچنے کا کاروبار کرنا

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-2561

تاریخ اجراء: 04رمضان المبارک1445ھ/15مارچ2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

رمضان میں مختلف پوسٹیں سوشل میڈیا پر وائرل ہوتی ہیں، بعض لوگ ایصال ثواب کے نام سے انجمن بناتے ہیں اور وٹس ایپ گروپس تشکیل دیتے ہیں، ان میں اپنی پوسٹیں شیئر کر کے ایصال ثواب بیچنے کا کاروبار کرتے ہیں، مثلاً بعض کا عنوان اس طرح ہوتا ہے "پڑھی ہوئی کلام پاک ہم سے ہدیۃً حاصل کریں"۔۔۔"ایک ختم القرآن، دس ہزار درود پاک، پانچ ہزار کلمہ شریف (ھدیہ:500روپے)"اسی طرح مختلف قیمتوں کے ساتھ مختلف کلام شریف بیچتے ہیں، شرعا اس کاروبار کا کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مذکورہ کاروبار شرعاناجائز و گناہ ہونے کے ساتھ ساتھ، انتہائی قابل مذمت اور قابل افسوس کاروبار ہے کہ یہ معاذ اللہ ایصال ثواب اور ذکر و درود کا مذاق بنانے کے مترادف ہے، اور یہ بہت ساری خرابیاں اور فتنے پھیلانے کا سبب ہے ،لہذا ایسے لوگوں کو بارگاہ الٰہی عزوجل میں توبہ کرنی چاہیے، اور اس طرح کی حرکتوں سے باز رہنا چاہیئے اور مسلمانوں پر لازم ہے کہ ایسے جاہل اور دین کا مذاق بنانے والے لوگوں سے دور رہیں۔

پڑھے ہوئے کلام اور ذکر و اذکار کو خریدنا اس لئے ناجائز ہے کہ یہ مقدس کلام شرعا مال نہیں، اور اس کی خرید و فروخت بھی نہیں ہو سکتی کہ یہ بیچے جانے کے قابل ہی نہیں، وہ چیز بیچی جاسکتی ہے، جو مال متقوم ہو (شرعا قیمتی مال ہو) جبکہ کلام پاک اور ذکر و اذکار میں یہ بات نہیں، لہذا ان کی خرید و فروخت بھی شرعا جائز نہیں۔

چنانچہ ردالمحتار میں ہے"إذ من شرط المعقود عليه أن يكون موجودا مالا متقوما مملوكا في نفسه، وأن يكون ملك البائع فيما يبيعه لنفسه، وأن يكون مقدور التسليم"ترجمہ: مبیع کی شرائط میں سے یہ بھی

ہے کہ وہ موجود ہو اور مال متقوم ہو اور فی نفسہ اسے ملکیت میں لیا جا سکے، اور بائع کی ملکیت میں ہونے کے ساتھ ساتھ وہ مقدور التسلیم بھی ہو۔ (ردالمحتار، باب البیع الفاسد، جلد5، صفحہ58، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net